سالہ ۹۴ کے
جوہر باغبانی

مالیون کے اسرار مخفی جنکو وہ ہرگز نہین بتلاتے

چھپی ہوئی تراکیب۔ نادر نسخے نایاب مصادر درختونکی بیماریونکی

علاج پھلونکے ذائقہ رنگ خوشبو اور موسم وغیرہ بدلنے اور

صدہا عجیب راز کی باتین جنکی دنیا کو تلاش تھی

جوہر باغبانی

طبع اول ۵۰۰ جلد .... مئی۔ سنہ ۱۸۹۶ء

مصنفہ بابو پیارے لال زمیندار بروہٹا ڈاکخانہ ہردواگنج ضلع علیگڈھ

مطبع العلوم علیگڈھ مین چھپوا

صرف مصنف کے پاس سے ملیگی کسی دوکان یا چھاپہ خانہ سے نہین

دیباچہ

ہماری پہلی کتاب جوہر نباتات اپنے مضمون کی عمدگی و اعتبار سے
تہوڑے ہی عرصہ مین سارے ملک مین پہیل گئی - اور اسنے جس طرح
پرانے شوقینون کی پیاس بجہائی اسی طرح دیگر ناظرین کے دلمین کتاب
بینی کی ایک نئی لگن لگائی - ملک کی قدردانی اور شوق دیکہکر ہمارا
حوصلہ بڑہا اور یکے بعد دیگرے کئی کتابین ویسی ہی دلچسپ و ضروری
تیار کرکے چہپوائین -

جوہر نباتات کے خریدارون مین سے اکثر اصحاب ہمسے ایسے سوالات
کیا کرتے تہے جو درحقیقت جواب کے مستحق تو تہے مگر انکا جواب دینا

آسان نہ تہا۔

کوئی صاحب پوچہتے کہ آم مین کیوڑہ کی خوشبو پیدا کرنے کی کیا ترکیب ہے۔ ایک صاحب فرماتے کہ ہمارے باغ مین نارنگیان سب کہٹی ہو جاتی ہین کیا کرین۔ دوسرے صاحب کہتے کہ ہماری زمین خراب ہے اوس مین درخت نہین جمتا اسکا علاج تبلاتے۔

کچہہ دن تو ہمنے انکو کانپور کے محکمہ زراعت و سہارنپور کے کمپنی باغ کا پتہ تبلا کر ٹالا۔ مگر پہر اتنے خطوط آے کہ جنکا جواب دینا مشکل ہو گیا۔ اور چونکہ ان مین اکثر ایسے سوالات ہتے کہ جو ایک خط مین تہے وہی اور بہی دس بیس مین اس لئے انکا جواب ایک ہی تہا اور نیز وہ جواب مفصل سمجہانا لازمی تہا اسی لئے مجبوراً یہ مصلحت سمجہا گیا کہ ایک کتاب ایسی چہپوائی جاوے جسمین ایسے تمام سوالات کا جواب اور بہت سی اور مفید اور عجیب تراکیب باغبانی کی مندرج ہون۔

اس بات کی دل مین ٹہان تو لی مگر مشکل یہ پڑی کہ اس کے لئے

مصالحہ کہان سے آتا - انگریزی زبان مین تو اس فن کی کوئی کتاب
عمدہ ہے نہین کیونکہ فرنگی لوگ اس فن سے بالکل ناآشنا ہین وہ
جو کچہہ عجیب تراکیب ٹوٹی پہوٹی جانتے ہین وہ صرف لڑکون کا کہیل
ہین اور اُردو مین بہی کوئی نہین چہپی کیونکہ ہمارے ملک والے کچہہ
جانتے بہی ہین تو اُسے چہپواتے نہین عیب کی طرح چہپاتے ہین
اور ساتھ لیکر مرجاتے ہین - غرض کوئی کتاب تو مل نہین سکین کہ اُن
مین سے مضامین اخذ کر کے ایک جگہہ جمع کر دیتا - اور خود کو کچہہ آتا
نہین تہا - اس لئے بڑی فکر دامنگیر ہوئی -

---

* انگریز بوٹانسٹ اور باغبانی کے عالم - تو البتہ تراکیب لڑایا کرتے ہین کہ
پہلے ایک بڑا پہل چنکر اسکا تخم بویا پہر اس درخت پر جو سب سے بڑا پہل لگا اُسکا تخم بویا
اسطرح کئی بار کرنیسے ایک بڑا جسیم پہل حاصل ہوا - مگر اس کیواسطے مدت چاہئے
یہان تت کال تجربہ کرنیوالی تراکیب مطلوب ہین -
مدختونگی بیماریونکے علاج کا بیان تو کسی انگریزی کتاب مین آجتک نظر ہی نہین پڑا -

ادہر تو یہہ مجبوری کا عالم ادہر یہ شرم چڑہی کہ پہلے مصنف بنگئے اب
کس منہ سے اپنی لاعلمی ظاہر کروگے آخر طبعیت نے یہی فیصلہ کیا کہ
جس طرح بنے اس کام کو تو کرنا ہی چاہتے اس فن کے عالم و پروفیسر
جو کچہہ ہین وہ مالی لوگ ہین - بقولیکہ علم در سینہ نہ در گنجینہ اور وہ اول تو
ان پڑہ ہوتے ہین دویم انکا قومی خاصہ یہہ ہے کہ وہ کوئی بات کسی کو
ہرگز نہین تبلاتے - باہر والیکو اگر دس پانچ روپیہ لیکر کوئی ترکیب یا
نسخہ تبلاتے بھی ہین تو اُس مین کمی ضرور کر دیتے ہین اور ایک آدہ
پیچ رہنے دیتے ہین جس سے کام ادہورا رہ جاتا ہے - اس طرح مرتے
وقت وہ یا تو اُس علم کو اپنے ساتھ لیجاتے ہین یا اپنے بیٹے کو تبلاجاتے
ہین پہر وہ موزی اُس میراث کو اسی طرح دبا کر رکہتا ہے -
اور یہ علم ایسا ہے کہ جسکے شوقین بڑے بڑے رئیس امیر نواب اور
راجے ہین جو ایسے قدردان ہین کہ ایک ذرا سی نئی بات پر ہزار ون
روپئے نثار کرنیکو تیار - دویم اس ملک کے عجائبات کا یہی ایک

بقیہ ہے جو ابھی تک غیر ملک والون کے ہاتھ نہین لگا۔

سوئم اس سے فائدہ بھی بیحد متصور ہے کہ نئی چیزین پیدا کرکے بہت سا روپیہ کما سکتے ہین یا بڑا نام پیدا کر سکتے ہین۔ چہارم بہت سی بیماریونکا علاج جانکر اپنا نقصان روک سکتے ہین۔

اس لئے دل مین ٹھان لیا کہ مالیون کی سیوا کرکے ہی کچھ سیکھنا چاہیے اس کام کے لئے مین سہارنپور۔ لکھنؤ۔ آگرہ جیپور۔ امرتسر۔ لاہور۔ دہلی۔ وغیرہ شہرون مین ہزارہا روپیہ خرچ کیا بہت سی تکلیف اٹھائی مالیون سے ملا اور انکو لالچ دیکر بہت سی باتین معلوم کین ایک کا بیان دوسرے سے ملایا تب سمجھا کہ اصل مقصد ہاتھ آیا۔

ان تمام تراکیب کا تجربہ ضروری تو تھا مگر دیر طلب بہت تھا لیکن انکی تصدیق ایک اور طرح پر ہوگئی جس سے کچھ شبہ باقی نرہا۔ یعنی دو کتابین ہاتھہ کی لکھی ہوئین ملین ایک تو سنسکرت زبان کی ضلع مرشدآباد

مین ملی جو سمت بکرمی کی ستر ہوین صدی مین لکھی گئی تھی دوسری

ہندی زبان مین گوالیار کی لکھی ہوئی تھی اور بہت دن ہوے مہاراج

سندھیا نے لکھوائی تھی (گو کہ افسوس ہے کہ ان کتابون کے چند

صفحات ملے پوری جلد دستیاب نہ ہو سکی نہ صفحہ اول و آخر وغیرہ)

ان کتابونکو باہم ملایا اور نیز اپنی سیکھی ہوئی تراکیب کا ملان کیا تو سبکو

قریب قریب ایکسا پایا - تب اطمینان ہو گیا -

مضمون جب ہاتھہ آگیا تو کچھہ نیت خراب ہوئی - لالچ آیا کہ جو باتین اتنی

پریشانی اور صرف کثیر سے حاصل کی ہین کیون ہم انکو مشتہر کرین ہمارا

حق ہے کہ خود ہی اُن سے فائدہ اٹھاوین اور محنت اور خرچ اپنا

پورا کرین مگر دل نے ہی یہ جواب دیا کہ تمپر بھی الزام عائد ہو گا جو کل

بالیون پر تم لگاتے تھے - سب سے بہتر یہ ہے کہ اس کتاب کو چھپوا کر

بہت زیادہ قیمت پر بیچو تا کہ تمکو معاوضہ اپنی حیرانی کا ملجاوے -

اور شائقین کے واسطے اس کتاب کا ملنا کم قیمت پر ممکن ہے

اسمین دونون بات ہین چھپا ہوا علم ظاہر کرکے چھپوانیکا ثواب بہی اور نفع بھی اور اور کتاب کا ملنا ناممکن جو تہا وہ دقت بھی رفع ہو علاوہ اسکے علم کی بیقدری بہی نہو کیونکہ بہت سستے نسخے کی بھی قدر مریض نہین کرتا۔

شائقین کیواسطے قیمت کتنی ہی رکہی جاوے وہ اسکو ضرور پسند کرتے ہین اور سستی سمجھتے ہین۔ اور یہ بہی سچ کہ جب ایک ایک نسخہ یا ترکیب کیواسطے پانچ روپیہ ہمنے دیا تو آپ کو سو دو سو نسخون کا کا بھی دو چار روپیہ دینا گران معلوم پڑیگا۔

خیر یہ بھی فیصلہ ہوا۔ پس اب کیا تہا کتاب چھپنے کو دیدی۔ یہ بھی آپکی قسمت ہے کہ کوئی صدہا روپیہ خرچ کرے اور حیرانی اٹھاکر ایسی نادر بیش بہا معلومات کا خزانہ جمع کرے آپکی نذر کوڑیون مین کرے۔ دیکھین آپ کیسی داد دیتے ہین۔ تسلیم

بندہ پیارے لال

فصل درختون کے سینچنے کے

مخفی مصالحے

۱-چھوارا- اس کے درخت کو سینچنے کیواسطے سرسون کی کھل پانی
مین ملا دے اس پانی سے سینچے تو درخت جلد بارآور ہوگا اور پھل
اچھا پکیگا اور میٹھا ہوگا- بیل- اور کٹھل کے سینچنے کیواسطے بھی
یہی مصالحہ عمدہ ہے اور یہی مصالحہ ہر قسم کی کھجور- سپاری- تاڑ-
ساگودانہ وغیرہ کیواسطے سمجھو- ناریل کو پانی و دودھ ملا کر سینچو-
۲- انگور- کے سینچنے کیواسطے یہ مصالحہ سب سے عمدہ ہے کہ مچھلی اور
مرغ کی بیٹ ملا کر پانی مین اوٹاوے- جب خوب جوش لگجاوے

تب اسکو تہکر جڑون مین ٹہنڈا کرکے دیوے - تو انگور کا درخت جلد پہلیگا - پہل بہت بڑہیگی اور پہل بڑا لذیذ ہوگا **دوم** مچھلیان زندہ درخت کی جڑ مین ڈلوانا دودہ سے سینچنا اور بکرے کا خون ڈالنا بھی پہل کو شیرین کرتا و درخت کو بڑہاتا ہے - **سوم** سرسون کی کہل شیرہ اور ہیڑ کی سینگنی موسم سرما مین ملاکر درختون کی جڑ مین کہود کر دینا اور اوپر سے مٹی ڈہکدینا و آبپاشی کرنا درخت کو جلد بڑہاتا ہے -

۴ - **آم** کے درخت کو سینچنے کیواسطے سب سے عمدہ مسالا یہ ہے ہرن کا سینگ - سور کا پاون - ان دونون چیزونکو خوب پیسکر پہلے دودہ کیساتہ اوٹانا - پہر اسکو ٹہنڈا کرکے قدرے گھی ملاکر اور بہت سا میٹہا پانی اوس مین ملاکر درخت کو سینچے تو درخت بہت جلد بڑہے اور پہل لاوے - پہل بہت بڑا بے ریشہ اور لذیذ ہو -

۵ - **نارنگی** - سور بکرا اور مچھلی ان تینون جانورونکا گوشت پکاکر اس مین ٹہنڈا پانی ملاکر اس سے درخت کو سینچے تو درخت بہت بڑہے

جلد پہل لگے اور پہل بڑا ہو - یہی مصالحہ بڑہل کیواسطے سمجہو -

۵ - انار کیواسطے گہی اور دودہ ملا کر سینچنے سے زیادہ مفید وسہل مصالحہ کوئی نہین اس سے پہل شیرین پیدا اور دانہ بڑا ہو گا -

دوم کلتھی کا تخم کوٹکر اسکو مچہلی کے گوشت کیساتہہ پکاوے پہر اس مین ترپہلا یعنی ٹہر ہیڑہ آنولہ ہموزن پیسکر ملا دے اور بہت سی میٹہے پانیمین یہ کل دوا گہولکر اس سے انار کو سینچے تو جس درخت پر پہل نہ لگتے ہون اوسپر بہی پہل لگین -

۶ - بیر - تل - ملٹہی شہد ان تینون چیزونکو پانی مین ملا دے اوس مین اگر ہو سکے توکسیقدر کستوری ڈالدے - اس پانی سے بیر کا درخت سینچے تو پہل بہت بڑا اور میٹہا اور خوشبودار پیدا ہووی

۷ - لیمون - سوار اور مچہلی کا گوشت ملاکر اور بکری کا پیشاب اونکو خوب حل کرے اوس مین گوور (جو پانی مین پیدا ہوتا ہے) ملا دے - اس مصالحہ سے لیمونکو سینچنا بڑا فائدہ کرتا ہے -

یہ نسخہ ہر قسم کے لیموں کاغذی بہاری گلگل امل بیت بجورا وغیرہ پر مفید ہو گا۔

۸۔ کیوڑا۔ بہت ہی خوشبودار چیزیں پانی میں اوٹا کر کیوڑہ کو سینچنے سے پہول یعنی بال بہت لمبی اور زیادہ خوشبودار پیدا ہوگی۔ مجرّب مفید و موزون مصالحہ یہ ہے۔ ناگرموتہا۔ بالچہڑ۔ خس۔ چندن اگر تگر چہڑ ملا ان سبکو پانی میں جسقدر چاہے ملاوے۔

۹۔ خربزہ۔ بچھو کا ڈنگ۔ گھی گڑ۔ ان تینوں چیزونکو آگ پر ڈالکر دہونی درخت کے چاروں طرف دیویں دوم بکرا اور سور کی چربی اور چوہے کا تیل ان سبکو پانی میں ملاکر درخت کو سینچے ان ترکیبوں کے کرنیسے بیل بہت پہلیگی پہل بڑے اور لذیذ اور بہت کثرت سے لگینگے۔ یہی نسخہ تربوز ککڑی کہیرا وغیرہ تمام پہلدار سبزیات کے واسطے سمجھو۔

۱۰۔ مولسری۔ دہی تیل ملہٹی کانجی پانی میں ملاکر اُس سے درخت

کو سینچنا پہول نہایت خوشبودار پیدا کریگا دوم لال گہونگچی - پیپل بیج ہلدی - سرسون زرد - سبکو ہموزن ملاکر کوٹے پہر سب کے ہموزن گہی ملاکر پانی مین جوش دے - پہر اسکو ٹہنڈا کرکے درخت کو سینچے تو پہول بہت سے اور نہایت خوشبودار لگین - یہی نسخہ قدم چمپا ناگ کیسر اور دیگر پہول کے درختون کے واسطے سمجہو۔

۱۱- مہوہ - تری کا پتا - باجرہ - کافور - ان سبکو پانی مین ملاکر اور متہکر اس سے درخت کو سینچے تو بڑا فائدہ ہو -

کیتہہ - گہی گڑ دودہ اور شہد باہم ملاکر درخت کو سینچے تو پہل شیرین لگے
انولہ کے درخت کو اُرد کا آٹا پانی مین گہولکر اس سے سینچے - تیندو کو صرف دودہ سے سینچنا کہا ہے -

۱۲- گولر - لال گہونگچی شہد شکر گہی ہبڑہ ملہٹی ان سب چیزونکو پیسکر پانی مین ملادے پہر درخت کو کسی نوکدار پتہر سے ٹکر لیسے گودکر اس مصالحہ کا لیپ کرے اور اسی سے کچہہ دن سینچے تو پہل نہایت میٹہا لگے - یہی نسخہ انجیر کے واسطے سمجہو -

فصل۲ - درختونکی بیماریونکا علاج -

۱۳ - جس طرح انسان کو بیماریان ہوتی ہین اُسی طرح درختونکو بھی - کیونکہ آخر اُن مین بھی جان ہے وہ بھی کہاتے پیتے پیدا ہوتے اور مرتے ہین - اونکی بیماریون کی تشخیص اور اُنکا علاج ذیل مین درج کرتے ہین -

۱۴ - **کف روگ** کی شناخت یہ ہے کہ جس درخت کو یہ ہوگا اُسکے پتے اور ڈالیان چکنے اور سُست کہلاتے ہوئے رنگ سبز پہول اُجلے پتا گول ہوکر لپٹے - پہل تہوڑے لگین اور سڑ جاوین -

علاج - پیپل مرچ اجمود کالا نمک ادرک - ان سبکو پانی مین ڈالکر جوشدے پھر اسکو ٹھنڈا کر کے درخت کی جڑ مین لگاوے - بلغم کی زیادتی دیکھے تو درخت کو املی - گاے کا گھی - تر پہلا - پانی مین ملا کر اڑ ناوے - اس سے سینچے -

۱۵- پت روگ کی شناخت یہ ہے کہ چوٹی پر پتے خشک اوڑدہ ہلکے ہوے چھال کا بکلا لہنگر اکر پڑے - پتے زرد پڑجاوین -
دہوپ مین کمہلا جاوے - پہل پہول مین خشکی - **علاج** املی تہہا
خس دہنیا کالا نمک چندن سفید - ان سبکو میٹھے پانی مین جوشدے
پہر اسکو ٹہنڈا کرکے اوس مین مٹہا ملا کر اس سے سینچے -

۱۶- بات روگ اسکی شناخت یہ ہے کہ درخت بلا وجہ کمہلاتا اور سوکہتا ہے - بڑے پتے خشک - نیند نہ آوے - زور
نہ ہے - پہل نہ لگین - اسکا علاج یہ ہے کہ میتھی کا تخم - بادبرنگ
لال چندن - کالا نمک - سونٹہہ - ان سب چیزونکو پانی مین جوشدے
پہر ٹہنڈا کرکے اس سے سینچے ..

۱۷- کیڑا لگا ہو - شناخت اس کی یہ ہے کہ پتے سمٹ جاوین
پہل کچے جہڑ پڑین - درخت یکا یک خشک ہو جاوے - تنہ کی
چہال گھن جاوے اور جہڑے تو سمجھو کہ اسکی جڑ مین کیڑا لگا ہے -

علاج ۔ ہا برنگ سرمون گائے کا پیشاب ان سبکو پیسکر ملا کر اوس سے سینچے دوم ہینگ کا پانی ۔ مچھیونکا پانی ۔ یا کسی اور بدبودار یا زہریلی چیز کو پانی مین ملا کر سینچے ۔ واضح ہو کہ یہ کیڑ اوپر کی طرف سے گھسکر اندر جڑ کو کہا کر گلا دیتا ہے اور جب درخت سوکہ جاتا ہے تب معلوم پڑتا ہے اگر جڑ کو کہود کر دیکھین تو لمبی گڑا اس شکل کی ملتی ہے
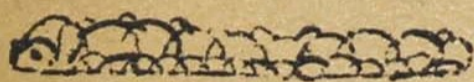
۱۸ ۔ گومڑا ۔ بعض درخت کی شاخون مین گول گانٹھ سی پڑجاتی ہی اسکا علاج پستہ بادام چرونجی ان سبکو ٹکر ہموزن گھی مین تاؤ اور پہر سبکا ہموزن پانی ملا کر اس سے سینچو ۔ اگر درخت گبرا ہو یعنی گومڑا اسکی ٹیڑہی ہو تو کنپ جل سے سینچنا فائدہ کریگا

Z کونپ جل ۔ یہ درختون کے واسطے آبحیات ہے اور سب امراض کو دور کرتا ہے اسکی بنانے کی ترکیب یہ ہے ۔ ہرن مینڈہا بکرا سوزنکا گوشت و چربی ہموزن ملا کر اس سے دو چند پانی ملا کر دیگ مین اوٹا دین پہر دودہ اُرد کا آٹا شہد گھی پان آمین ڈالکر دیگ کا مُنہ بند کر کے گہورے مین گاڑ دین ۔ پندرہ دن بعد نکالکر رکہین جب ضرورت ہو اسکو پانی مین ملا کر درخت کو سینچین

۱۹-بندا- آم وغیرہ کے درختون مین بند لگ جاتا ہے یعنی شاخون کے خاص مقامات پر ایک گانٹھ سے بہت سے چھوٹے پتے ہزارہا ایک گچھے یا پہول کی صورت مین لگ جاتے ہین اس سے درخت بڑہتا نہین اور پہلنے مین دقت ہوتی ہے - چاہیئے کہ تمام شاخون کو بندا کے مقام سے کاٹکر صاف کردین اور پہر کنپ جل سے سینچین -

۲۰-بیل چڑہنے- کسی درخت پر ترکاری کی یا اور کوئی جنگلی بیل چڑہ جاتی ہے اور اسکو تمام ڈہک لیتی ہے تو وہ درخت بڑہنا بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح امر بیل یک زرد زرنگ کی بیل ہو تو پر چہا جاتی ہے - اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے بیل کو اتار پہینکدو اور درخت کو بالکل صاف کردو پہر بکری کا گوشت گھی مین ملاکر جوشدو اُس سے سینچو تو وہ درخت بڑہیگا بھی اور اور پہل بھی اوسپر لگینگے -

۲۱-پالا- چلہ کے جاڑونمین اکثر درختونکو رات کیوقت پالا مار جاتا ہے اُسکا علاج اور پیشبندی یہ ہے کہ اگر چھوٹے درخت ہون تو اون کو

چارون طرف پھونس وغیرہ سے ڈہکدو یا چٹائی سے چہادو صرف پورب کی طرف کُہلا رکھو۔ بڑے درخت ہون تو اُن کے تنہ پر تل کا تیل خوب ملدو۔ پالا نہ مار یگا۔

۲۲۔ **بجلی مارا**۔ جس درخت کو بجلی مار جاوے اُس کے تہالہ کی مٹی چارون طرف سے ایک ایک ہاتہہ بہر نکال لے پہر اس مین عمدہ نئی مٹی اور سرسون پیسکر ملاوے۔ پہر چہہ دن تک دودہ سے سینچے اس کے بعد چہہ دن تک دہی سے سینچے۔ (یا پہلی ہی مٹی مین ہی سرسون ملاکر خوب گوڈہ دے) زان بعد سینچے۔ تو وہ درخت اُز سرنو ہرا ہوکر پہلے پہولیگا۔

۲۳۔ **درخت بڑہتا نہو**۔ جو درخت بڑہتا نہو اور مرتا بھی نہو اُسکے تہالہ کی مٹی چارون طرف سے نکالو۔ جالے ریشے جڑون کی جو ہون وہ سب کاٹ ڈالو۔ پہر میٹہے ذائقہ والی مٹی اُسکی جڑون مین بہر کر میٹہے پانی سے سینچا کرو اور گاہے ماہے گھی گڑ کو آگ پر جلاکر دہونی دیا کرو۔

دوم - تل با ۔ برنگ دونون کو کوٹکر پانی مین ملاکر اُسکا لیپ درخت کے تنہ پر کرے ۔ دودہ سے سینچے اور کہاد جڑون مین خوب ملاوے تو وہ درخت خوب بڑہے اور پہلے پہولے ۔

۲۴ - درخت پہلتا نہو ۔ اُسکا علاج یہ ہے کہ اکہہ کے رس مین گھی اور قند ملاکر اس سے سینچے یا اکہہ کے رس مین تل با ۔ برنگ سرسون کوٹکر ملاکر اُس سے سینچے تو پہل ضرور لگین ۔

۲۵ سوکہا ہوا ہرا کرنا ۔ اگر کوئی درخت کسی بیماری سے خشک ہوگیا ہو یا موسم کی سختی یعنی لو کی گرمی سے یا پانی نہ ملنے سے ہو تو وہ ذیل کا علاج کرنیسے ضرور پہر از سر نو سبز ہو کر بڑہیگا خواہ کیسی ہی ناامیدی اُس کی طرف سے ہو ۔ (مگر علاج مین دیر نکرنی چاہیئے ۔)

کیلے کا نرم گابہا ۔ سوآر و بلّی کا پنجانہ ۔ تینون چیزونکو ملاکر اونکا لیپ کل درخت پر کرین اور اسی مصالحہ کو پانی مین ملاکر اس سے درخت کو سینچین ۔ دوم چارون طرف سے جڑ کی مٹی ہاتہہ بہر گھری نکالو

کوئی بکرا فوراً مار کر اس کے معدہ مین سے غیر ہضم شدہ چارہ نکالکر
جڑ مین ڈالو اوپر مٹی سے دبادو - پھر اس مین ایک گھڑا دودھ ڈالدو
اور درخت کی جڑ کے پاس تنہ پر اُسی بکرے کا چمڑا لپیٹ دین -
(**نوٹ** - یہ مُردہ کو زندہ کرنیکا معجزہ ہے - اسی نسخہ سے شاید دہنتر
بیدنے تکشک کا جلایا ہوا درخت زندہ کیا ہوگا -)

سوم - مچھلی سرسون کیلا - سوار اور بلاؤ کی بیٹ - ان سب کو خشک
کرکے سفوف بنا وے - اسکی دہونی درخت کو دیوے -

۲۶ - بہت چھوٹا درخت ہو اسکو بڑا کر دکھانا ہو تو -

اسکو تین مہینے تک گھی کی دہونی دیا کرو - دودھ اور پانی ملا کر صبح کیوقت
سینچو - تل اور بار برنگ کا کہاد اُسکی جڑ مین لگاؤ - ایسا کرنیسے درخت
دن رات مین بڑہتا چلا آتا ہے -

فصل ۳ - تراکیب عجائب۔

۲۷- پہل ٹبرا کرنا - اگر کسی پودے کو ہمیشہ گہوڑے کے پیشاب سے سینچا کرین تو اسکا پہل نہایت بڑا اور بہاری ہو گا۔

۲۸- بارہ ماسی پہل - اگر چاہتے ہو کہ ہمارا درخت بارہ مہینے برابر یکسان پہل دیا کرے اور کسی سال مین کسی وقت پہل سے خالی نرہے تو یہ ترکیب کرو کہ - ہرن و سوار کی چربی گھی - شہد - سرسون انکول کی جڑان سبکو کوٹ کر جوشدو - اس مصالحہ سے سال بہر تک سینچے

۲۹- درخت بیلدار بنانا - جو درخت سیدہا لنبا جاتا ہو اوسکی بیل چلانا چاہین تو یہ ترکیب کرین - پہلے اسکی شاخونکو اوپر کی طرف سے کاٹین اور زمین کی طرف والی شاخون مین ایک جگہ چہیلکر ذیل کا مصالحہ بہر کر اوپر سن سے باندہ دین - (بادام کی مینگ - کستوری

ساکر) اُسکی جڑ مین کئی روز تک آٹھون پہر پانی لگا رہے۔ کافور کی
دھونی دین۔ اوپر سایہ کا انتظام کر دین۔ اور دہوپ تیز ہوا۔ آگ
سے بچاوین۔ کچہہ عرصہ بعد اُسی مقام سے بیل چلیگی۔ پہر اس بیل کو چاہئے
کہ لکڑیون پر چڑہا دین اور رسیونکا سہارا دین تاکہ بیل کو بڑہنے مین مدد ملے

۲۰- پہل خوشبو دار پیدا کرنا۔ سفید چندن کو ٹکر میدہ کر لے۔
اسکو چکنی مین ملا کر میٹھے پانی مین اوٹا وے اسکو درخت کے تنہ پر لیپ
دے اور اُسی سے فصل بہر درخت کو سینچے۔

۲۱- گٹہلی چہوٹی کرنا۔ مصری مہوہ ملہٹی کوٹ۔ ان چارون
کو کوٹکر ایک گولا بنا وے اُسکو گڈہے مین رکہکر اوسپر پودہ لگاوے
تو جب درخت بڑا ہوگا اوس کے پہل مین گٹہلی نہ پڑیگی یا بہت چہوٹی
پڑیگی۔

۲۲- لوٹن بنانا۔ اگر چاہتے ہو کہ ہمارا درخت بہت بلند نہ جاوے
زمین پر پہیلے اور ہم پہل آسانی سے توڑ توڑ کر کہایا کرین تو چاہئے کہ

پودا اپلی کالی یا ہری اور میٹھے ذائقہ کی زمین مین لگاؤ۔ گز بہر گہرا تہا لہه کہود کر لگاؤ۔ اوپر سایہ تان دو۔ پانی اسکی جڑ مین ہو کر ہر وقت رواں رکہو۔ ایکہ کے رس و گہی کو ملا کر اوسے سینچو۔

۳۳۔ بیموسم پہل لگا کر دکہانا۔ کسی درخت پر جس زمانہ مین پہل لگانا چاہو اس سے دو تین ماہ پیشتر اس مصالحہ سے سینچنا شروع کر دو۔ تو وقت مطلوب پر پہل لگینگے خواہ موسم ہو یا نہو۔ تل کی کہل گوبر گاء کا سرسون۔ بابرنگ۔ ان چارون کو پیس کر گنے کے رس مین ملا کر درخت کو سینچین تو بیموسم بہی اُس مین پہل لگنے کی قوت عود کر آئیگی۔ اپنے دوستونکو یہ تماشا دکہلا کر محظوظ کرو۔

۳۴۔ پکا پہل درخت سے زمین پر نہ گرے۔ اگر چاہو کہ کسی خاص درخت کا پہل لگا رہے اور جب چاہین توڑ کر یار دوستونکو کہلا دین تو یہ ترکیب کرو۔ بابرنگ دودہ شہد۔ ان تینونکو ملا کر ڈالیون پر پوت دو۔ دربہ کہال سے شاخ باندہو۔ اور دودہ پانی سے سینچو

۳۵ - درخت پر بہت زیادہ پہل لگین -

پہلے کسی درخت کا تخم انکول کے تیل مین بہگو کر بودین جب اس سے پودا تیار ہو جاوے تب اسکو فصل مین پکے ہوے - بین پہل کے پانی سے سینچو تو اس درخت پر بیشمار پہل لگین -

۳۶ - چہوٹا پودا جلدی پہل دیوے - پہلے تخم کو راکھ مین لپیٹ کر بووے تو اس سے جو پودا پیدا ہو گا اُسپر اسی سال پہل لگینگے

۳۷ - درخت بہت جلد تیار ہون - جو کی بال کا سینکر اکول کا تیل - دونون کو پیسکر ملاوے - اس مین بہگو کر تخم کو بودے تو درخت جلد بڑہے - دوم - مچہلی سوار - دونون کی چربی اور گوشت اور دودہ سبکو ہموزن ملا کر اوٹاوے - پہر ٹہنڈا کر کے اس سے بوے ہوے تخمونکو سینچے تو سب تخم جمین اور بہت جلد انکہوے نکلین -

۳۸ - کہٹا پہل میٹہا کرنا - اگر کسی درخت کا پہل زیادہ

کہٹا ہو تو اُسکو ذیل کے مصالحہ سے سینچا کرے الیشور چاہیگا تو پہل ضرور میٹہے لگینگے۔ جو۔ جائپہو۔ گڑ۔ شہد۔ باہ برنگ۔ ان سب چیزونکو پیسکر دودہ مین ملالو۔ اور فصل مین اس سے درخت کو سینچو۔

۳۹۔ اگر یہ چاہتے ہو کہ ہمارا درخت کبھی بیمار نہو۔ تو یہ ترکیب کرو مہوہ۔ کوٹ۔ شہد۔ جائپہو۔ ان سبکو کوٹ کر پہلے درخت کی جڑین چارون طرف سے خالی کرو اس مین یہ مصالحہ بہر کر اوپر مٹی سے داب دو۔ اگر اس مصالحہ کا گولا بنا کر گڈہے مین نیچے رکہکر اوسپر پودا لگاؤ تو وہ درخت کبھی بیمار نہو گا۔

۴۰۔ پہولونکی بدبو دور کرنا۔ اگر کسی پہول کی بو بہت ناگوار ہو۔ یا قدرتی طور سے کوئی پہول بدبو دار ہوتا ہو اس مین خوشبو پیدا کرنا چاہو تو یہ ترکیب کرو کہ گا۔ کاپشیاب گہی مونگ۔ سرسون تل ان سبکو پیسکر اڑاو پہر ٹہنڈا کرکے اس مین چندن سفید ملاؤ۔ اسکا لیپ درخت پر کیا کرو اور گہی کی دہونی دیا کرو۔

۴۱- پھل کچے رہین - اگر چاہو کہ کسی درخت کا پھل کچے رہین تو یہ کرو کہ تازہ مارے ہوے بکرے کے گندے کا چمڑا درخت پر لٹکاؤ -

اگر چاہو کہ کلیان بند رہین پھول نہ کہلین تو درخت کو بجاے پانی کے شراب سے سینچو -

۴۲- پھل کا ذایقہ بدلنا - مہوہ گھی کہانڈ - گولر - گھونگچی - بہیڑہ شہد - ان سب کو پیسکر ملا دے - پہر درخت کی شاخونکو جا بجا گود کر اس مصالحہ کا لیپ کرے تو ایک ہی درخت پر طرح طرح کے ذایقہ کے پھل لگینگے -

۴۳- بےموسم پھول کھلانا - گنے کے رس مین بلائی قند پیسکر ملا دے اُس سے درخت کو سینچے تو ضرور اوسپر پھول نکلینگے خواہ کوئی موسم ہو -

فصل ۴ ۔ باغ لگانے کے اصول

۴۴ ۔ گھر میں ان درختوں کو لگانا چاہیئے ۔ صحن میں تلسی کا
درخت ضرور لگاؤ ۔ گیندا مولسری اشوک نیم وغیرہ اور گملے کے خوشنما
یا پھولدار پودے لگاؤ ۔ گھر کے باہر پورب کی طرف بڑ دکھن کی طرف
گولر ۔ پچھم کو پیپل اتر کی طرف پاکر لگانا بتلایا ہے (یہ سایہ اور ہوا کی رعایت سے ہے)

۴۵ ۔ گھر میں درخت لگانا منع ۔ بیر ۔ کیلا ۔ انار ۔ بجورا ۔
کنجا ۔ ڈھاک ۔ کچنار ۔ لہسوڑہ ۔ ہلدی کٹیلے درخت ۔ جھاڑدار درخت
دودھ والے درخت ۔ اور پھل کے درخت ۔ انکو گھر میں نہ لگانا چاہیئے
(کیونکہ زہریلے کیڑے اور جانور ہمیشہ جمع رہینگے بچوں کو کانٹوں وغیرہ سے
نقصان پہونچیگا ۔)

۴۶ ۔ کھیت میں درخت کا اثر ۔ جس کھیت میں بڑ کا

درخت ہوگا اس مین جو زیادہ پیدا ہوگا - تیندو ہوگا تو ساٹہی زیادہ
پیپل ہوگا تو ہر قسم کا ناج - جامن ہوگا تو اُرد - سرس ہوگا تو مونگ -
مہوہ ہوگا تو گیہون زیادہ پیدا ہوگا - نیم - آم - کیلا کے درخت کہیت
مین لگاوین - ببول - چہونکر وغیرہ ہرگز نہ لگاوین -

نوٹ - یہ قاعدہ درست ہے - ایک درخت جو غذا زمین سے
لیکر باقی چہوڑتا ہے اس سے خاص درخت اچہا پرورش پاتا ہے -

۴۷ - **زمین کی شناخت** - جس زمین کے نزدیک پانی ہو
اور کالی پیلی لال ہری سفید رنگ کی زمین عمدہ - کنکریلی مرطوب یا
جسکے نزدیک سانپ کی بانبی ہو اور ذائقہ مین بہی صبحت کہٹی - چرپری
کڑوی اور شور زمین خراب -

(**نوٹ**) جیسا ذائقہ پہل کا ہو اسکو ویسی ہی ذائقہ والی زمین مین بوے

۴۸ - کیسی زمین مین کیسا درخت لگانا واجب

مرطوب زمین مین - کٹہل - تاڑ - بڑہل - کدم - بانس - جہبیری -

جامن - مہوہ - کھجور - کیلا - سپاری - کیتکی - تنتریک - تن - شہری پہل - مولی -

خشک زمین مین - سیتاپہل - ساتون - بیل - فالسہ - بیر - اشوک - نیم -
معمولی زمین مین - انار - بجورا - ناگ کیسر - چنیا - پاڑہر - وغیرہ

۹۴ - درختونکا موقع وقت وغیرہ -

ان درختونکو باغ مین پہلے لگادے - سرس - نیم - چمپا - اشوک - ناگ کیسر - چندن - ان درختونکو باغ مین الگ لگاوے اور درختون سے کچنار - بہیڑہ - ڈہاک - بجورا - دراو ہلدی - تنتریک - پورب کی طرف بانس - کروندا لگاوے پچہم کی طرف آنولہ شمال کی طرف کیتہ و بیر لگاوے اور دکہن کی طرف گہنے درخت ہچمین ہر قسم کے پہل پہول کے درخت حسب خواہش لگاوین - بہیڑہ کنارہ ڈولے کے لگادین -

۵۰ - تخم بونے سے پہلے - کہیت مین تل و اڑد ملاکر بودے

جب وے اوچین تب کاٹکر پہر زمین کو درست کرکے کوئی تخم بودین
تو عمدہ جمین -

جہان کوئی تخم نہ جمتا ہو اس زمین مین دودھ سینچا کرین تو ضرور تخم جمین -
پہر انکو گہی اور بادہ بزنگ کا دہوان دین تاکہ مارے نہ جاوین -
تخم کو گائے کے گوبر مین یا دودہ مین ملا کر سکہالین پہر بودین -
گہی تل اور رنگنی پہل کا پانی ملا کر اس مین تخم بہگو کر بودین -
جو کی سینکر کو انکول کے تیل مین پیسے اس مین تخم بہگو کر بووے -
ارنے کنڈے کی راکھ مین تخم لپیٹ کر بووے -
تخم کو نادان بچہ کے ہاتہہ سے زمین مین بوائے -
تخم کو گاے کے گوبر مین ملا کر سکہاوے سایہ مین پہر بووے -
ٹہبکیا کی جڑ مین تل وگہی پیسکر ملاوے اس مین لپیٹ کر تخم بووے
تخم بوئی ہوئی جگہ میٹہے پانی یا دودہ سے سینچنا نہایت مفید -

۵۱ - باغ لگانیکی دیگر کارروائیان -

باغ پنڈت سے پوچھکر لگاوے جبکہ سورج اور چاند بر چھک ... میں نہو۔

بھرنی بھر انچھتر نہو ... یوگ ہو جیٹھ بیساکھ کا مہینا نہو۔

اپنے گھر سے دکھن اور اگنیہ وشا کو چھوڑکر اور چاہے جس سمت میں باغ لگاوے

باغ لگاکر اس میں کیرتن کرے باغ کا بیاہ ضرور کرے۔

فاصلہ درختوں میں اسقدر رکھے کہ بڑہکر ملیں نہیں۔ دہواں آگ باغ میں نہ ہونے پاوے

نئے پودوں میں صبح کیوقت پانی دیا کریں۔ تین دن بعد زمین خشک

چوتہے دن اسکو نرا دیں۔ تہانولہ گہرا اور چوڑا رکھیں۔

زمین کی خرابی ہو۔ تو بیمار درختوں کو گاے کا گہی گوبر اور بکرے کی

چربی پانی میں ملاکر سینچا کریں۔

درختوں میں پہل پہول نہ لگتے ہوں تو۔ پہلے ان کی جڑ کی

مٹی چاروں طرف سے نکالکر جالے ریشے کاٹو۔ پہر بہیڑ کی مینگنی کا کہاد

اس میں بہرکر اوپر مٹی سے داب دو اور میٹہے پانی سے سینچو تو پہل

ضرور لگینگے - یہ عمل انگور - گلاب - جامن - نارنگی - لیموں - ستیاپھل

چینا - بیلا - سب کے واسطے مفید ہے -

درختون کی پیدایش

۵۲ - پیوند لگانا - پیوند سے جو پودے تیار کیے جاتے ہین گو انکی

عمر تھوڑی ہوتی ہے مگر وہ بہت جلد پھلنے لگتے ہین اور پھل بالکل اسی

درخت کاسا لذید ہوتا ہے جس سے کہ پیوند لیا گیا ہے - مگر پیوند ہر درخت

کا ہر درخت پر نہین بندہ سکتا اگر کسی ترکیب سے باندہ بھی دین تو پھل نہ

لگے گا - صرف اُن درختون کے پیوند باہم ملتے ہین جن مین کچھہ مناسبت

و مطابقت ہو -

پیوند پر سن اچھی طرح لپیٹ کر گاے کا گوبر اور مصطگی کا لپیٹ کرے

یا ملتانی مٹی پوت دے - جب انکھوا نکلے تب سن کہول ڈالے درخت پر

سایہ رکھے تیسرے دن پانی دینا - دہوان نہ لگے - دو نون درختونکا گاس خوب

ملادین اور عمدہ کاٹین

(۱) پیوند لگانیکا وقت۔

ماگھ کے مہینے مین سب سے عمدہ وقت ہے ذیل کے درختونکے

پیوند لگانیکا۔ آم۔ نارنگی۔ انگور۔

اور چیت مین۔ آڑو۔ انار۔ بیر۔ گلاب۔ موتیا۔

قلم لگانیکا وقت ماگھ ہی مین۔

دبا لگانیکا وقت جاڑے اور برسات مین۔

تخم بونیکا وقت برسات مین۔ یا فوراً جب تخم ملے۔

(۲) ان درختونکا باہم پیوند باندھنا مناسب۔

بادام۔ آلوچہ۔ آڑو۔ خوبانی۔

نارنگی۔ چکوترہ۔ لیمون۔ امل بید۔ بجورہ۔ وغیرہ

شہتوت۔ انجیر۔ بڑ۔ گولر۔

سیب۔ جامن۔ گلاب جامن۔

نارنگی اور آم کا پیوند آم کے درخت پر باندہکر لوگونکو دکہلاؤ تعجب وتعریف کرینگے۔

یاد رہے کہ خراب درخت پر عمدہ درخت کا پیوند باندہتے ہین نارنگی پر کسی اور کا پیوند نہین باندہتے۔ نارنگی تخمی ہوتی ہے نہین پیوند سے ہی تیار کیجاتی ہے۔

(۳) ان درختونکو تخم سے پیدا کرو۔

آم۔ جامن۔ کٹہل۔ بڑہل۔ املی۔ آنولہ۔ کیتھہ۔ بیر۔ کہرنی۔ مولسری کمرکھ۔ بہیڑہ۔ امرود۔ انار۔ لیمون۔ شریفہ۔ لوکاٹ۔ آم انڈخربوزہ۔ ہرفہ ریوڑی۔ خوبانی۔ لیچی۔ فالسہ۔ بادام۔ مونگ پہلی اشوک۔ عمرطلا۔ چندن۔ تاڑ۔ چہوارہ وغیرہ — لونیا۔ فرنا۔ دہتر۔ مخملا۔ گہونگچی۔ ہارسنگار۔ سرو۔ مورپنکہی۔ وربنیا۔ تلسی۔ مروا۔ سورج مکہی۔ سدابہار۔ گیندا۔ چمپا۔ ٹیکم۔ ریلیا۔ طرہ۔ گل عباس مہندی۔ عقر قرحا۔

(۴) ان درختونکی قلم لگاؤ۔

سیب۔ آلوچہ۔ بھی۔ انگور۔ آم۔ پیچ۔ ناشپاتی۔ شہتوت۔ انجیر
دورنگا۔ لال۔ پتا۔ کروٹن۔ درشنا۔ گلاچین۔ چاندنی۔ گل فانوس
دورنٹا۔ گلاب۔ گل فرنگ۔ گڑہل۔ کنیر۔ بیلا۔ تھہرچوپر۔ مہندی۔
چہدہارہ۔ سوہباٹ۔ پہاڑ۔ کوشش۔ گولر۔ ہزارخار۔ ہرجوڑی۔ کیوڑہ

(۵) ان درختونکا دبا لگاؤ۔

بجوریہ۔ گلاب جامن۔ لیچی۔ دال چینی۔ دورنگا۔ جگنو۔ بگن بیلیا چکنیتا۔
سوہانکی۔ ستوانیدا۔ جوہی۔ رسیلیا۔ کنڈ۔ نواڑی۔ مادہری۔

(۶) ان درختون کے جڑوندے نکالو۔

بیت۔ پیپل۔ گلشبو وغیرہ۔ پودینا وغیرہ۔ الائچی۔ اگیا۔ گلداؤدی۔
نیا۔ کیلا۔ چمیلی۔ کامنتا۔ کیتکی وغیرہ۔ پونیا۔

گانٹہہ بوو۔ چہیٹ پتا۔ مانو۔

پیوندی بنانا لازم۔ آم۔ لیچی۔ لوکاٹ۔ چکوترہ۔ نارنگی۔ آڑو

گلاب ۔ انگور ۔

(۷) اوپر کے بیان سے فائدہ اُٹھاؤ ۔

آپ کے یہان باغ ہو تو ہر درخت کے پودے بقاعدہ بالا تیار کرائے کسی باغ مین کوئی درخت پسند آوے تو اُسکا پودا اپنے واسطے اس ترکیب سے لائیے ۔ موسم و شناخت وغیرہ کی نسبت زیادہ واقفیت حاصل کرنی ہو تو ہماری کتاب جوہر نباتات منگاؤ ۵۰ اصفحہ قیمت ایکروپیہ صفحہ بڑا ۔

فصل درختونکی خاص ہدایات ۔

آم کے درخت کے متعلق تراکیب عجائب

(۸) اساڑہ ساون مین عمدہ پہل کا تخم بودین ۔ پودے نکلین تو انکو اٹہاکر دوسری جگہہ کہین یہی عمل پہر ایکماہ بعد کرین اسی طرح تین مرتبہ کانک تک کرین ۔ دوسرے سال بھی اُسی موسم مین ۔ اسی طرح جگہہ

بدلین - تیسرے سال انکو کسی قرینہ پر لگا دین تو پہل نہایت شیرین بے ریشہ اور بڑا ہوگا -

دو سال کے پودے پر اساڑہ سدی مین پیوند باندہین - کنوار مین پیوند کرین پیوند باندہنے سے آگے پیچھے عرصہ تک دونون درختونکو سیراب رکہین - بشرط ضرورت بہادون کنوار مین بھی پیوند باندہین - ماگھ کا مہینا بھی بہت اچھا ہے مگر گر بہر پانی کی حفاظت برسات پیوند جدا کاتک مین درخت کی جگہ بدل لو - پیوند کم سے کم ... مین تیار ہو سکتا ہے - بشرطیکہ حفاظت خوب ہو -

زمین آم کیواسطے وہ عمدہ ہے کہ نرم ہو - مرطوب - بہت بلند ... اسقدر نشیب نہو کہ برسات کا پانی جمع رہے - آبپاشی کا انتظام نزدیک ہو - کوئی بڑا درخت نزدیک نہو - موسم آم لگانیکا چیت - کنوار - کاتک اگہن یہ پانچ مہینے ہین - پوس ماہ بیساکھ جیٹھ ان مہینون مین آم یا اور کوئی درخت ہرگز نہ لگا دین -

کیونکہ جاڑے یا گرمی کی سختی کیوجہ سے وہ ضرور مارا جاویگا۔

(۹) آم کا درخت لگانیسے پیشتر اس زمین مین دو سال تک کاشتی پھل بودین تو بڑا فائدہ ہو۔ کاتک مین آم کی جڑونکو چارون طرف سے خالی کر کے ایک ہفتہ تک کھلا رکھین پھر اُس مین مٹی بھر دین اور پانی دین۔ آم کے درخت کی جڑ مین کھاد گوڑا ڈالنا منع ہے۔ ماگھ کے مہینے مین آم کے درخت کو پانی ندیوین۔ موسم سرما مین آم کے چھوٹے درختونکو چھادین تاکہ پالا نہ مارے۔ پچھوا ہوا سبھروز چلے اُسروز شام کو پانی دیدین۔ بندا لگا ہو تو کاٹکر صاف کرین۔ پتے زرد پڑ جاوین تو نیل کا لاحا بطور کھاد کے جڑ مین دین۔ یا نیل کا رنگ پانی مین گھولکر دو ماہ تک ہفتہ وار سینچین۔ آم کو ہڈی کا کھاد زیادہ مفید ہے۔

(۱۰) بیماریونکا علاج۔

اگر پتے کمہلا وین سیاہ ہو جاوین ایک کیڑا تپون پر لگ جاوے جاڑا ستاوے تو درخت کو چونا کے پانی سے خوب دہووے اس طرح رگت

بدل جاویگی اور کیڑا مرجاویگا - اگر تنہ مین سے سُرخ پانی سا نکلے تو
جانو کہ کیڑا اندر لگا ہے تہوڑے عرصہ مین درخت ضرور خشک ہوجاویگا -
اسکا علاج یہ کرو کہ جہان سے پانی نکلتا ہو وہان اُسقدر گہرا کانویا سوراخ
کرو کہ کیڑا ہاتہہ آوے پہر اُسکو نکالکر پہینکدو - اگر درخت کو اسوقت چہیلنے
کاٹنے مین دریغ کروگے تو کل درخت سے ہاتہہ دہو بیٹہو گے -
تماکو کے پتے - ہینگ - سرسون کی کہل - گڑ - کولہو کی چپکٹ -
انکو موافق مقدارون مین ملاکر موسم سرما مین دو ماہ تک خوب پانی مین
ملاکر سڑا دین - پہر اس مین سے سیر بہر کے قریب ہر درخت کی جڑ مین ڈالو
تو کیڑا وغیرہ کوئی بیماری نرہیگی - اور درخت خوب پہلیگا - پہل بڑا بے
ریشہ اور لذیذ ہوگا -

اگر درخت پہلتا نہو تو کاتک مین درخت کے تنہ مین دو تین جگہہ لوہے
کی کیل گاڑہ دین اور شاخون پر اینٹ پتہر رسیون مین باندہکر لٹکا دین
تو وہ ضرور پہلیگا (مالی لوگ سمجہتے ہین کہ جس بہوت کے اثر سے

وہ نہین پہلیگا اس طرح نا تہنے سے وہ بہوت بہاگ جاویگا)

(۱۱) آم مین انگور کا ذائقہ و خوشبو پیدا کرنا۔

دنگول کی جڑ کا جو شاندہ کرے اور اُس مین بکری کا گوشت پکاوے۔ پہر دہی دودہ۔ تل۔ خس ملاکر اس سے درخت کو سینچے۔

کیلا کا ذائقہ۔ ہاتہی دانت کی راکھ یا سعوف۔ نیل۔ شہد۔ انسانکا گوشت و خون۔ پانی۔ ان سبکو ملاکر درخت کو سینچے۔

کیوڑہ کی خوشبو۔ آم کے درخت مین ایشور نے کچھہ ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ اسکو جس طرح کی خوشبو سے فصل بہر سینچو وہی خوشبو پہل مین آسنے لگیگی اگر کوئی پہل بطور کہاد کے اسکی جڑ و مین بہت سا دیا جاوے تو تو پہل مین اُسکا ذائقہ موجود ہوگا۔ زعفران۔ مشک۔ کیوڑہ وغیرہ کے پانی سے سینچین تو ویسی ہی خوشبو کے پہل لگینگے۔

بابربرنگ۔ ملیٹھی۔ گڑ۔ شہد۔ دودہ ملاکر سینچین تو نہایت میٹہا پہل لگیگا

انگریزی مصالحہ۔ کہاد اور سینچنے کیواسطے یہ چیزین زیادہ مستعمل ہین۔

چونا- شورہ- کسیس - سرسون کی کھل-

(۱۲) نارنگی کا بیان لگانیکا عمدہ موسم کاتک وپہاگن-
نارنگی اور چکوترہ کا پت جہاڑ کاتک مین ہوتا ہے - ماگھ مین پانی بالکل
ندینا چاہیے باقی مہینونمین ہفتہ وار آبپاشی - (پہول دینے کے
زمانہ مین کسی درخت کو پانی نہین دیتے اور پہل کیوقت زیادہ سیراب رکہتے
ہین) اسکو کہاد ان چیزونکا مفید ہے - انڈی کی کہل - تمباکو - ہڈی کا
چورن - مچھلی - درخت مین کیڑا اکثر لگا کرتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ ہفتہ
وار درخت کو تماکو کے پانی سے نہلاؤ - ہر قسم کے لیمونکو چیت مین
پانی بالکل ندین - باقی ایام مین خوب سیراب رکہین-

(۱۳) انگور کا بیان لگانیکا عمدہ موسم بہادون-
کاتک مین پانی بالکل ندین - شروع پوس مین درخت کو قلم کرین - پہر
پہاگن مین پانی بالکل ندین - پہر اکثر دودھ سے یا خون سے سینچا کرین -
معمولی طور سے دسوین سال اور مصالحہ دینے سے دوسری سال خوب

پھیلیگا۔ اس کے واسطے مفید کھاد اور سینچنے کی چیزین یہ ہین۔
مچھلی۔ بھیڑ کی مینگنی۔ شیرہ۔ دودھ۔ خون۔ گوبر۔ چونا۔ گڑ۔ شورہ۔
سرسون کی کھل۔ انمین سے دو چار یا سب اور جتنی مل سکین ملا کر موسم سرما
مین دینا چاہیے۔ ماہ نومبر مین اسکی جڑونکو خالی کرکے انکو چالیس روز
تک کھلا رکھین۔ پھر اس مین مصالحہ بھر کے اوپر سے مٹی داب دین۔
(۱۴۴) اگر انگور کو کاتک مین پانی دوگے تو اوس کے پتے دیر مین جھڑینگے
اور سال آیندہ کا زور کم ہوگا۔ اگر پوس مین درخت کو قلم کردگے تو جو طاقت
شاخون مین ضایع ہوتی وہ نئے پتے زور دار نکالیگی۔ ماگھ مین اوسکی
جڑین نہ داب دوگے تو نئی پتیان اور خوشے نکلنے مین دیر ہوگی۔
پھاگن مین پانی دوگے تو پھل مین لذت کم اور پنیالا پن زیادہ ہوگا۔
پھل کم لگینگے درخت کو سواری پر نہ چڑھاؤگے تو کم پھیلیگا۔ اس لیے
کم پھلیگا۔ خوشونکو دھوپ نہ لگیگی تو وہ کم پکینگے اس لئے پھل کھٹے
رہینگے زیادہ شیرین نہونگے۔ درخت کی پرانی چھال بھی صاف کردو تاکہ

کیڑی نگین اور عمدہ برے ہے چھٹائی کیوقت بہت موٹی شاخین رہنے دو
پتلی کاٹ ڈالو - قلم ایک بالشت لمبی گاڑھو -

(۱۵) **گلاب** کا درخت چشمہ باندھا ہوا اچھا ہوتا ہے - گرم پانی سے
سینچنا نہایت مُفید - کنوار مین آبپاشی زیادہ چاہتا ہے - پوس مین چھٹائی
کرنا لازم - ماگھ مہینے کی بدی مین پانی بالکل نہ دینا چاہیے -

(۱۶) **ایلچی** - اسپر پہل بہت زیادہ لگتے ہین اسلیے منافع زیادہ -
پہول زرد چونہ کی زمین اور مرطوب جگہ پسند - مٹی مین اس کے درخت
پر چلا باندھو اکتوبر مین پودا تیار - دبا اسکا برسات مین لگا دین - لید اور چونہ
کا کہاد دین - نیا پودا سایہ پسند - آبپاشی زیادہ چاہتا ہے -

سپاٹ موسم گرما مین پہلتا ہے - ۵ برس سے پہلنا شروع - عمر
۵۰ سال - کھرنی پر اسکا پیوند باندھین - چونا اور مچھلی کا کھاد دین -

ارنڈ خربوزہ - مئی یا جون مین اسکا تخم بو دین - تخم رکھا ہوا نہین جمتا
چونہ ہلکی مٹی - اینٹ کا سفوف - کیچڑ - راکھ - پتے وغیرہ کا کھاد مفید -

تخم بوکر پانی لگا دین پہر دو دن تک پانی بند- پہر روزمرہ پانی دیا کرین-
زیادہ آبپاشی طلب ایک بالشت کا پودا لگانے قابل- اگست مین لگانا
بہتر- دس مہینے کا ہوکر پہل دیگا- اور دس سال تک پہلیگا- فروری مین
پہول اور جولائی مین پہل لگینگے- ایک نر ایکسو مادہ کیواسطے کافی- نر مادہ
کی شناخت صرف پہول لگنے پر یہ ہے کہ مادہ کا پہول زیادہ لمبا اور ڈنڈی
چہوٹی والا- اسکو باغ مین پورب کی طرف لگانا چاہئے تاکہ دوپہر کے
بعد سورج کی دہوپ سے بچے-

(۱۷) **انار**- اسکو مرطوب جگہ پسند نہین- پت جہڑ کے زمانہ مین اسکو چہانٹنا
مفید- دسمبر مین اسکی جڑ مین کہاد دینا مفید-

اسکو بیدانہ کرنا ہو تو اسکی شاخون کو بیچ سے چیر کر اس کے اندر کا مغز نکالکر
پہر جون کا تون ملاکر باندہ دو- اس شاخ پر جو پہل لگین انکا تخم بوکر اس
پودے پر بہی یہ عمل کرین- ایسا دو چار مرتبہ کرنے سے دانہ بالکل نہ رہیگا-

امرود- موسم سرما مین عمدہ پہل لگتے ہین- موسم برسات مین بہی پہلتا ہے

مٹہا سے سینچنا بہت مفید - گرما مین زیادہ آبپاشی طلب -
اسکو بیدانہ کرنا ہو تو پودے کو اُسی تہالہ مین ذرا گہماکر اس طرح لگاؤ کہ
جو رُخ اسکا پہلے دکہن کو تہا وہ پورب کو ہو جاتے - پہر دو ماہ بعد اُسکو
کہود کر اسی طرح گہماکر لگاؤ - چار مرتبہ یہ عمل کرنیسے پہل مین بہت کم تخم ہو گا
اُس تخم کو بووین اور جو پودا پیدا ہوا اوسپر بہی یہ عمل کرین تو بیدانہ پہل لگنیگے
(۱۸) بیر - جسکا پہل گول اُسکا پتہ بہی گول اور بیضاوی ہو تو بیضاوی
پیوندی عمدہ - جب پہل کی فصل ختم ہو جاوے تب چہٹائی کرڈالین -
سیب - چونہ اور ہڈی کا کہاد مفید - موسم سرما مین جڑین کہلی رہین
ایکماہ تک پہل پکنے کیوقت پانی بالکل بند -
ناشپاتی - اسکو اگر ضرورت سمجہین تو پہولنے سے پہلے چہانٹ دین -
سیتا پہل - اسکو گاہ گاہ گوبر دینا بہت مفید ہے -
فالسہ کو اگر نہ چہانٹین تو بہت پہلے - پت جہڑ سے پہلے چہانٹنے کا
وقت -

انجیر- کی قلم بہادون مین لگادین-

کیلا- یہ دور تک زمین کی رطوبت کہینچ لیتا ہے اس لئے اور درختون سے اسکو دور لگادین جب پہلیان نکلین تب پہول کو توڑ ڈالین- زیادہ آبپاشی طلب- گوبر اور راکھ کا کہاد مفید-

کٹہل- اسکا پہل جڑ مین زمین کے اندر بہت بڑا لگتا ہے- پودا اسکا بہت گہرا گاڑین اور تنہ کو اینٹہکر پیچدار بنادین اور مٹی مین داب دین اوپر سے پہر جو شاخ نکلینگی انپر بڑا پہل لگیگا-

آڑو- یعنی شفتالو- پہل لگنے سے پہلے اور پیچہے اسکی زیادہ شاخون کو چہانٹنا اور جڑون کو کہولکر لید گوبر کا کہاد دینا- نئی شاخون کو کاٹنا- ایک مہینہ تک جڑین کہلی رکہنا- پہل پکنے پر پانی بالکل بند کرنا چاہئے- اسکو نصف کہلی اور نصف سایہ دار جگہ مین لگانا بہت مفید-

(۱۹) اناناس- اگست مین بونا چاہئے- گز بہر کا فاصلہ- وہ زمین مناسب جسمین الکیہ اچہی پیدا ہوتی ہو- کہاد کیواسطے اجزا مناسب

کھاد - پزاوہ کی راکھ - شورہ - چونا - نمک - آم کے پتے - گوبر -
فروری مین ایک ہفتہ تک جڑین کھلی رکھنا - گرما مین آبپاشی زیادہ -

ناریل - اسکا عمدہ تازہ پھل اپریل مین بوو - زیادہ آبپاشی چاہتا ہی -
دریا کی کیچڑ بالو اور نمک ملاکر اس تہالہ مین دیتے رہین - اوپر دہوپ سے
بچاؤ کیلئے سایہ رکھو -

بادام - تین چار کاغذی بادام اوپر سے کہرچکر گوموتر مین بہگو کر بو دین

(۲۰) پھلونکو پال مین رکھکر پکانا -

آم کو پال مین چار روز رکھین دہوکر - بہدیان کو بالو مین رکھین قلمی آم کو
درخت پر نہ پکنے دین - آم مرطوب یا کھلی جگہ مین نہ رکھین ورنہ سڑ جاویگا
اور مٹھاس کم ہوگا -

لیمون - نیم کے پتے مین رکھکر پکا دین

امرود - گرم کیئے ہوئے گڑھے مین

کیلا - پیپل - سرس - اور کیلے کے پتون مین

इति विटप विलास

MYSTERIES OF GARDENING

SECRET RECIPES & OPERATIONS THAT ANY

MÁLÍ WILL NOT TELL YOU

OF DISEASES OF THE PLANTS AND OF

CHANGING COLOUR, FLAVOUR,

& SMELL OF FRUITS & FLOWERS.

&c. &c.

BY

B. PYARE LAL ZAMINDAR OF BUROTHÁ

author of "Horti-arboriculture," "Secret science", "Medical Guide", &c, &c.